5 copies

GULF SAHODAYA(SAUDI CHAPTER)
EXAMINATION 2013

Subject: Urdu | **Class – IX**

Time: 3 hours | **Maximum Marks : 90**

Total Number of Pages:5

(حصہ الف)

نوٹ : اس پرچے میں دیے گئے سبھی سوالات کے جوابات دی گئی ہدایات کے مطابق لکھیے ۔ ہر سوال کے نشانات اس کے ساتھ ہی لکھ دیے گئے ہیں۔

سوال 1۔ ذیل میں دی گئی غیر درسی عبارت پڑھیے اور اس سے متعلق سوالات کے دیے گئے متبادل جوابات میں سے صحیح جوابات چن کر لکھیے ۔ 5

جو لوگ گوشۂ تنہائی کو اچھا خیال کرتے ہیں انھیں آدم بیزار کہا جاتا ہے۔ ہم خیال لوگوں میں قربت ہو جاتی ہے۔ زندگی میں بہتر دوست بنائیں تاکہ صحبت کا اچھا اثر پڑے۔ والدین اپنی اولاد اور اساتذہ اپنے شاگردوں کو ہمیشہ بری صحبت سے منع کرتے ہیں۔ اپنی بہتری اور ترقی کے خیال سے ہمیں اپنے سے زیادہ دانش مند، تجربہ کار، معتبر اور نیک خیال لوگوں کی مجلس میں بیٹھنا چاہیے۔ صحبت ہی بچوں کو نیک کردار یا بدکردار انسان بناتی ہے۔ کام میں مشغول ماں باپ کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے بچوں کی ہر نقل و حرکت پر نظر رکھیں کہ وہ کہاں کیا کام کر رہے ہیں۔ غلط راہ پر چلنے سے بچے گمراہ ہو جاتے ہیں۔ نالائقوں کی صحبت سے سوائے رسوائی اور نقصان کے کچھ حاصل نہیں ہوتا۔ علم کے لیے عالم کی، بہادری کے لیے بہادروں کی، تجربہ کے لیے تجربہ کار لوگوں کی صحبت اختیار کرنی چاہیے۔ کیا ہی اچھا ہو کہ ایک ایسا دوست ملے جس میں ساری یا سبھی خوبیاں ہوں۔ جس کے ساتھ وقت گزارنے سے آپ میں دوراندیشی اور ذہنی پختگی بھی آئے اور آپ کا کردار بھی نیک شخصیت کے ساتھ پاک صاف ہو۔

سوالات :

a۔ آپ کے خیال سے صحبت سے کیا مراد لی گئی ہے ؟

ا۔ دشمنی ۲۔ دوستی ۳۔ روشنی ۴۔ رسوائی

b ۔ بری سنگت میں رہنے سے بچے

ا۔ بیمار پڑ جاتے ہیں ۲۔ نیک انسان بنتے ہیں ۳۔ گمراہ ہو کر بدکردار انسان کہلاتے ہیں ۴۔ ایکٹر بنتے ہیں

C ۔ ہمیں کن لوگوں کی صحبت اختیار کرنی چاہیے ؟

ا۔ چوروں اور شرابیوں کی ۲۔ نالائق لوگوں کی ۳۔ جھوٹے اور دھوکہ بازوں کی ۴۔ عالم، نیک اور سچے لوگوں کی

d۔ لفظ رسوائی کا متضاد لفظ کیا ہے ؟

ا۔ نیک نامی ۲۔ رسوئی ۳۔ جگ ہنسائی ۴۔ بدنامی

e۔ آپ کو دوسروں کے لیے کیسا دوست بننا پسند ہوگا ؟

ا۔ بہادر ۲۔ تجربہ کار ۳۔ بااخلاق اور نیک کردار انسان ۴۔ لکھی گئی سبھی اچھی خوبیوں والا دوست

cntinued page 2)

سوال 2 ۔ درج ذیل اشعار پڑھیے اور ان سے متعلق جو سوالات دیے گئے ہیں ان کے متبادل جوابات میں سے صحیح جوابات کی نشان دہی کیجیے۔ 5

جو موقع پا کر کھوئے گا — وہ اشکوں سے منھ دھوئے گا
جو سوئے گا وہ روئے گا — اور کاٹے گا جو بوئے گا
تو غافل کب تک سوئے گا — جو ہونا ہوگا ہوئے گا
اٹھ باندھ کمر کیوں ڈرتا ہے
پھر دیکھ خدا کیا کرتا ہے

سوالات :

(۱) اشکوں سے منھ دھونے کا کیا مطلب ہے ؟

a۔ پانی سے منھ دھونا — b۔ رونے سے چہرہ بھیگنا
c ۔ صابن سے منھ دھونا — d۔ کسی سے منھ دھلوانا

(۲) سونے سے رونے کا کیا تعلق ہے ؟

a۔ کام نہ کرنے سے کچھ نہ ہاتھ لگے گا — b۔ بےخبری میں سامان چوری ہوگا
c۔ ڈراؤنا خواب دیکھ کر روئے گا — d۔ جو سوتے ہیں وہ نیند میں روتے ہیں

(۳) تیسرے شعر میں شاعر نے کیا بات کہی ہے ؟

a۔ مزے سے سوتے رہیے کچھ نہ ہوگا — b۔ آپ کے بے خبر سونے سے دنیا کا کام نہیں رکتا
c ۔ سو جانے سے بہت کچھ ہوگا — d ۔ سونے سے ہونے کا کوئی تعلق نہیں

(۴) لفظ غافل کا متضاد لفظ کیا ہے ؟

a ۔ بے ہوش — b ۔ بے خبر
c ۔ ہوش مند یا باخبر — d ۔ عاقل

(۵) آخری شعر میں شاعر نے کیا نصیحت کی ہے ؟

a ۔ کمر کو رسی سے باندھنے کی بات کہی ہے — b۔ بے خبر سونے کی بات کہی ہے
c ۔ خدا کچھ بھی کر سکتا ہے — d۔ کام چوروں کو کام کرنے کی ہمت بندھائی ہے

سوال 3۔ نیچے دیے گئے عنوانات میں سے کسی ایک عنوان پر مضمون لکھیے : 10

۱۔ وقت کی اہمیت — ۲۔ میرا پسندیدہ تہوار — ۳۔ سندباد کا سفر — ۴۔ ریڈکراس سوسائٹی

continued page no. 3)

سوال 4 ۔ اپنے دوست یا سہیلی کو چھٹیوں میں گھر آنے کی دعوت دیتے ہوئے ایک خط لکھیے ساتھ میں ایک ہفتہ ساتھ تفریح کرنے کا پورا پروگرام بھی لکھیے۔

یا

اسکول کے پرنسپل صاحب کے نام اپنی کلاس کا سیکشن تبدیل کرانے کے لیے ایک درخواست لکھیے اور

8 اس تبدیلی کی معقول وجہ بھی لکھیے ۔

2 سوال5۔ خالی جگہوں میں تشبیہ والے مصرعے لکھ کر اشعار مکمل کیجیے ۔

a۔ تیز ہو جاتے ہیں بچے کھیل سے ---------------------------

b۔ ہے ضروری کھیل پڑھنے کے لیے ---------------------------

4 سوال6 ۔ دیے گئے محاوروں اور ضرب الامثال میں سے کن ہی چار کو جملوں میں استعمال کیجیے ۔

i۔ آدھا تیتر آدھا بٹیر ii۔ بڑے بول کا سر نیچا iii۔ اپنا الو سیدھا کرنا iv۔ عہدہ برآ ہونا

v۔ جان میں جان آنا vi۔ پانی پانی ہونا

2 سوال7۔ (تعمیر۔ عدم ۔ انگیز ۔ خوار) ان لفظوں سے ایک ایک لفظ بنائیے۔

2 سوال8۔ درج ذیل الفاظ میں سے صرف چار الفاظ کے متضاد بنا کر لکھیے ۔

۱۔ شمال ۲۔ حرام ۳۔ اصغر ۴۔ پیری ۵۔ بلندی ۶۔ مخالف

3 سوال 9۔ واحد سے جمع اور جمع سے واحد الفاظ بنا کر لکھیے :

۱۔ حیثیت ۲۔ اتفاقات ۳۔ امثال ۴۔ نتائج ۵۔ مقصد ۶۔ خطوط

سوال10۔دیے گئے ہر لفظ کو پہچان کر لکھیے کہ وہ مذکر ہے یا مونث ۔

3 ۱۔ لکڑہارا ۲۔ دیوار ۳۔ ہوا ۴۔ راحت ۵۔ مہمانی ۶۔ تیل

5 سوال11 ۔ خالی جگہوں میں مناسب الفاظ لکھ کر جملے پورے کیجیے ۔

خریف یوں ہی سربہ فلک روزمرہ ربیع

۱۔ عمر ______ تمام ہوتی ہے

۲۔ ______ میں گاؤں سبھا آئندہ سال کا بجٹ منظور کرتی ہے ۔

۳۔ ______ کی بیٹھک میں پچھلے سال کے حساب کی جانچ کرتی ہے ۔

۴۔ تو اس ______ چوٹی پر کس طرح پہنچی ؟

۵۔ ہم اپنی ______ کی گفتگو میں وہی مرغے کی ایک ٹانگ بولتے ہیں ۔

سوال 12۔ دیے گئے الفاظ سے جملے بنائیے۔

5 ۱۔آب پاشی ۲۔ سرشار ۳۔ جہاں گردی ۴۔مویشی ۵۔ سبزی فروش

Continued page no. 4)

سوال 13۔ درج ذیل اقتباسات کو غور سے پڑھیے اور ان میں سے کسی ایک اقتباس سے متعلق سوالات کے جوابات لکھیے۔ 6

ایک اور کہاوت ہے، اونٹ کے گلے میں بلی۔ یہ مقولہ اس وقت بولا جاتا ہے جب انسان کسی مشکل میں پڑ جاتا ہے اور اس سے نکلنے کی فکر کرتا ہے۔ چناں چہ مشہور ہے کہ ایک شخص کا اونٹ کھو گیا۔ جب باوجود انتہائی تلاش کے اونٹ نہ ملا تو اس نے قسم کھائی کہ اگر اونٹ مل جائے گا تو اسے ٹکے کا بیچ دے گا۔ اتفاق سے وہ اونٹ مل گیا۔ اس وقت وہ شخص گھبرا گیا کہ اب تو یہ ہر حال اونٹ کو ایک ٹکے میں بیچنا پڑے گا۔ یہ دیکھ کر ایک آدمی نے اس کو یہ صلاح دی۔ تم اس کے گلے میں ایک بلی باندھ دو اور اس طرح آواز لگاؤ کہ ایک ٹکے کا اونٹ ہے اور سو روپے کی بلی، لیکن یہ دونوں ایک ساتھ بکیں گے۔ اس شخص نے ایسا ہی کیا جس کے بعد اس کو مصیبت سے نجات مل گئی۔

سوالات :

۱۔ یہ اقتباس کس سبق سے لیا گیا ہے اور اس کے مصنف کون ہیں ؟

۲۔ کہاوت اونٹ کے گلے میں بلی کب بولی جاتی ہے؟

۳۔ ایک ٹکے سے کیا مراد ہے اور اس کی آج کیا قیمت ہے؟

۴۔ اونٹ کے مالک کو کیا مشکل پیش آئی؟

۵۔ مشکل سے نکلنے کا کیا حل بتایا گیا؟

۶۔ صلاح کا مترادف لفظ لکھیے اور نجات کے معنی لکھیے۔

یا

کیسا ہی کوئی دلچسپ شغل ہو ایک عرصے کے بعد ضرور اس سے جی گھبرا اٹھتا ہے اور طبیعت اکتانے لگتی ہے اور اگر طبیعت کو مجبور کر کے اس کام پر لگائے رہو تو وہ کام بھی اچھی طرح نہیں ہوتا اور حواس کند ہو جاتے ہیں۔ اس واسطے مناسب ہے کہ کتاب کا مطالعہ ایسے اعتدال کے ساتھ جاری رکھو کہ تندرستی کو خلل نہ پہنچے اور ہمیشہ چند قسم کا شغل رکھو۔ مثلاً نظم و نثر، تاریخ و جغرافیہ اور حساب ایک ساتھ پڑھو۔ جب نثر سے طبیعت ملول ہوئی نظم دیکھنے لگے۔ تھوڑی دیر تاریخ پڑھی۔ کچھ دیر جغرافیہ کی سیر کی، پھر حساب میں طبع آزمائی کی۔ ان سب سے گھبرائے تو کچھ لکھنے بیٹھ گئے۔ آج ہم نے کون سی نئی بات حاصل کی۔ آج کچھ نہیں سیکھا تو جانو کہ دن رائیگاں گیا۔

سوالات :

۱۔ یہ اقتباس کس سبق سے لیا گیا ہے اور اس کے مصنف کون ہیں؟ ۲۔ حواس کند ہو جانے کا کیا مطلب ہے؟

۳۔ تندرستی کو خلل نہ پہنچنے سے کیا مراد ہے ؟ ۴۔ مصنف نے پڑھائی کرنے کا کیا طریقہ بتایا ہے؟ ۵۔ رائیگاں سے جملہ بنائیں۔

۶۔ مسلسل لکھنے پڑھنے کے کام سے کیا نقصان ہے؟

سوال 14۔ حضور آپ ہی کی جوتیوں کا صدقہ ہے؟ اس مقولے سے متعلق پورا واقعہ لکھیے۔ 6

یا

سندباد جزیرے سے نکل کر گھاٹی کیسے پہنچا ؟ چھ جملوں میں جواب لکھیے۔

سوال15۔ نیچے دیے گئے سوالات میں سے صرف دو سوالوں کے جوابات لکھیے ۔ 6

i۔ وقت کے صحیح استعمال سے کیا کیا خوبیاں انسان میں پیدا ہوتی ہیں ؟

ii ۔ ملا نصرالدین کو ہر فن مولا کیوں کہا جاتا ہے ؟

iii۔ انگریزی حکومت سے پہلے ہمارے گاؤں کا انتظام کیسے ہوتا تھا ؟

سوال16۔ دیے گئے شعری حصوں (الف) اور (ب) کی تشریح مع سیاق وسباق کے لکھیے۔ 6

(الف) مجھ میں اور تجھ میں نہیں کچھ بھی تمیز
صرف سایہ اور میوہ ہے عزیز
فائدہ اک روز مجھ سے پائیں گے
سایے میں بیٹھیں گے اور پھل کھائیں گے

(ب) ماٹی کہے کمہار سے تو کیا روندے موہے
اک دن ایسا آئے گا میں روندوں گی توہے

سوال17۔ نظم بہار کے دن کا خلاصہ اپنے الفاظ میں مع سیاق وسباق کے لکھیے ۔ 6

یا

پودے اور گھاس کی گفتگو اپنے الفاظ میں لکھیے۔ اس نظم سے کیا سبق ملتا ہے؟

سوال18۔ درج ذیل سوالات میں سے صرف دو سوالوں کے جواب لکھیے ۔ 6

a۔ شاخوں کا بنا لیا ہے جھولا۔۔۔ چادر ایک نور کی تنی ہے
ان دونوں مصرعوں میں کس کو کس سے تشبیہ دی گئی ہے ؟

b۔ علم سے دماغ کس طرح روشن ہوتا ہے؟ ہمیں کن دو چیزوں سے غافل نہ رہنا چاہیے ؟

c۔ کبیر نے " گھر جارے آپنا" والے دوہے میں کس بات کا مشورہ دیا ہے؟

d ۔ پودے پر عنایت کی نظر کیوں کی جاتی ہے اور گھاس کا کیا حشر ہوتا ہے ؟

xxxxxxxxxxThe End... xxxxxxxx